رکوع نمبر:1

مقصد زندگی

پاکیزگی اختیار کرنا۔ (الکھف:81)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔اللہ تعالیٰ ہی صالح اولاد عطا کرنے والا ہے۔ (الکھف:81)

2۔اس کائنات میں جو کچھ ہو رہا ہے اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ہو رہا ہے۔ (الکھف:82)

3۔اللہ تعالیٰ کے ہر کام میں مصلحت اور گہری حکمت پوشیدہ ہے۔ (الکھف:81,82)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔رسول اللہ ﷺ نے پاکیزگی اختیار کرنے کی حقیقت سمجھائی۔ (الکھف:81)

2۔رسول اللہ ﷺ نے صلہ رحمی کرنا سکھایا۔ (الکھف:81)

کامیاب لوگوں کے رویّے

1۔پاکیزگی اختیار کرنا۔ (الکھف:81)

2۔صلہ رحمی کرنا۔ (الکھف:81)

ناکام لوگوں کے رویّے

صبر نہ کرنا۔ (الکھف:75,78)

آؤ کچھ کرلیں

1۔یہ یقین اپنے اندر پیدا کرنا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ہر کام میں مصلحت ہوتی ہے اور یہ کہ بعض اوقات نقصان، مصیبت اور تکلیف بھی اللہ تعالیٰ کی طرف سے رحمت کا ذریعہ ہوتے ہیں۔

2۔تینوں واقعات کی حکمت کو سمجھنے کی کوشش کرنی ہے ان شاء اللہ تعالیٰ۔

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
1	کیا میں نے پاکیزگی اختیار کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
2	کیا میں نے صلہ رحمی کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
3	کیا میں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت خضر علیہ السلام کو پیش آنے والے واقعات کی حقیقت کو سمجھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			

رکوع نمبر:2

مقصدِ زندگی

لوگوں کی مشکلات کو دور کرنا۔ (الکھف:88)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔اللہ تعالیٰ ہی زمین میں اقتدار عطا کرنے والا ہے۔ (الکھف:84,95)

2۔اللہ تعالیٰ ہی ہر چیز کے وسائل مہیا کرنے والا ہے۔ (الکھف:84)

3۔ظلم کرنے والے اپنے رب کی طرف پلٹائے جائیں گے پھر وہ اُن کو سخت سزا دے گا۔ (الکھف:87)

4۔ایمان لا کر نیک اعمال کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ اچھی جزا دے گا اور اُن کے ساتھ نرم معاملہ کرے گا ۔ (الکھف:88)

5۔اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے۔ (الکھف:98)

6۔اللہ تعالیٰ کے وعدے کا وقت آئے تو وہ ہر چیز کو ریزہ ریزہ کر دے گا۔ (الکھف:98)

7۔اللہ تعالیٰ سب انسانوں کو ایک جگہ جمع کرے گا۔ (الکھف:99)

8۔اللہ تعالیٰ جہنم کو کافروں کے سامنے لائے گا۔ (الکھف:100)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔رسول اللہ ﷺ نے لوگوں سے حسن سلوک کرنا سکھایا۔ (الکھف:86)

2۔رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کی مشکلات دور کیں۔ (الکھف:88)

3۔رسول اللہ ﷺ نے ذوالقرنین کے بارے میں بتایا۔ (الکھف رکوع:11)

کامیاب لوگوں کے رویّے

1۔لوگوں سے حسن سلوک کرنا۔ (الکھف:86)

2۔نیک عمل کرنا۔ (الکھف:88)

3۔لوگوں کی مشکلات کو دُور کرنا۔ (الکھف:88)

ناکام لوگوں کے رویّے

1۔ظلم کرنا۔ (الکھف:87)

2۔فساد پھیلانا۔ (الکھف:94)

آؤ کچھ کرلیں

تعلق باللہ کے Messages پانچ لوگوں کو دیتے ہیں انشاء اللہ تعالیٰ۔

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	کافی حد تک	نہیں
1	کیا میں نے ذوالقرنین کے بارے میں جاننے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
2	کیا میں نے لوگوں سے حسن سلوک کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
3	کیا میں نے لوگوں کی مشکلات دُور کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			

رکوع نمبر:3

مقصدزندگی

نیک عمل کرنا۔ (الکھف:107,110)

اللہ ہمارارب ہے

1۔اللہ تعالیٰ ایک ہے۔ (الکھف:110)

2۔جو اللہ تعالیٰ کی ملاقات کی امید رکھتا ہے، نیک عمل کرتا ہے۔ (الکھف:110)

3۔اگر سمندر رب کی باتیں لکھنے کے لئے روشنائی بن جائے تو سمندر ختم ہو جائیں گے اس سے پہلے کہ رب کی باتیں ختم ہوں، اگر چہ اس کی مانند اور آ جائیں۔ (الکھف:109)

4۔اللہ تعالیٰ نے کافروں کی میزبانی کے لئے آگ تیار کر رکھی ہے۔ (الکھف:102)

5۔اللہ تعالیٰ نے نیک عمل کرنے والوں کے لئے فردوس کے باغ تیار کر رکھے ہیں۔ (الکھف:107)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کے سوا دوسروں کو کارساز بنانے کی حقیقت کو واضح کیا۔ (الکھف:106)

2۔رسول اللہ ﷺ نے دنیا کے لیے کوششوں کو اچھا سمجھنے کی حقیقت واضح کی۔ (الکھف:104)

3۔رسول اللہ ﷺ نے دنیا کی زندگی میں بھٹکتے رہنے کی حقیقت سمجھائی۔ (الکھف:104)

4۔رسول اللہ ﷺ نے رسولوں اور اللہ تعالیٰ کی آیات کا مذاق اُڑانے کی حقیقت سمجھائی۔ (الکھف:106)

5۔رسول اللہ ﷺ نے رب کی ملاقات کی اُمید رکھنا سکھائی۔ (الکھف:110)

انجام

1۔کفر کرنے والوں اللہ تعالیٰ کی آیات اور اس کے رسولوں کا مذاق اُڑانے

والوں کا بدلہ جہنم ہے۔ (الکھف:106)

2۔ نیک عمل کرنے والوں کی میزبانی کے لیے فردوس کے باغ ہوں گے وہ اُن میں ہمیشہ رہنے والے ہوں گے وہاں سے کبھی نکلنا نہ چاہیں گے۔ (الکھف:107)

کامیاب لوگوں کے رویے

1۔ رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرنا۔ (الکھف:110)

2۔ ایمان لانا۔ (الکھف:107)

3۔ نیک عمل کرنا۔ (الکھف:107,110)

4۔ رب کی ملاقات کی اُمید رکھنا۔ (الکھف:110)

ناکام لوگوں کے رویے

1۔ کفر کرنا۔ (الکھف:102,106)

2۔ اللہ تعالیٰ کے سوا دوسروں کو کارساز بنانا۔ (الکھف:102)

3۔ ساری کوششوں کا دنیا کی زندگی میں بھٹکتے رہنا۔ (الکھف:104)

4۔ دنیا کے لیے کوششوں کو بہت اچھا سمجھنا۔ (الکھف:104)

5۔ رسولوں کا مذاق اُڑانا۔ (الکھف:106)

6۔ اللہ تعالیٰ کی آیات کا مذاق اُڑانا۔ (الکھف:106)

آؤ کچھ کرلیں

1۔ اعمال کی نامرادی سے بچنا ہے۔

2۔ اپنی کوششوں کو سیدھے راستے سے بھٹکنے نہیں دینا۔

3۔ اپنے عمل کے صحیح ہونے کا اندازہ اپنی سمجھ سے نہیں لگانا۔

4۔ اپنے رب کے ہر حکم کو ماننا ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
1	کیا میں نے اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کو کارساز نہ بنانے کا ارادہ کرلیا ہے؟			

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
2	کیا میں نے دنیا کے لیے کی جانے والی کوششوں کو اچھا سمجھنے کی حقیقت جاننے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
3	کیا میں نے ساری کوششوں کے دنیا کی زندگی میں بھٹکتے رہنے سے بچنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
4	کیا میں نے رسولوں اور اللہ تعالیٰ کی آیات کا مذاق اُڑانے سے بچنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
5	کیا میں نے رب کی ملاقات کی اُمید رکھنا سیکھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			

رکوع نمبر:4

مقصدِ زندگی

اللہ تعالیٰ کا پسندیدہ انسان بننے کی کوشش کرنا۔ (مریم:6)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر رحمتیں کرنے والا ہے۔ (مریم:2)

2۔اللہ تعالیٰ کے بندے اللہ تعالیٰ کو چپکے چپکے پکارتے ہیں۔ (مریم:3)

3۔اللہ تعالیٰ سے دعا مانگ کر کبھی کوئی نامراد نہیں رہتا۔ (مریم:4)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ سے دُعائیں کرنا سکھایا۔ (مریم:3,4)

2۔رسول اللہ ﷺ نے صبح وشام تسبیح کرنا سکھایا۔ (مریم:11)

3۔رسول اللہ ﷺ نے کتاب کو مضبوطی سے پکڑنا سکھایا۔ (مریم:12)

4۔رسول اللہ ﷺ نے نرم دِلی سکھائی۔ (مریم:13)

5۔رسول اللہ ﷺ نے پاکیزگی سکھائی۔ (مریم:13)

6۔رسول اللہ ﷺ نے والدین سے نیکی کرنا سکھایا۔ (مریم:14)

7۔رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ سے ڈرنا سکھایا۔ (مریم:13)

کامیاب لوگوں کے رویّے

1۔اللہ تعالیٰ کو چپکے چپکے یاد کرنا۔ (مریم:3)

2۔اللہ تعالیٰ سے دُعائیں کرنا۔ (مریم:3,4,5)

3۔صبح وشام تسبیح کرنا۔ (مریم:11)

4۔کتاب کو مضبوطی سے پکڑنا۔ (مریم:12)

5۔دین کی سمجھ رکھنا۔ (مریم:12)

6۔نرم دلی۔ (مریم:13)

7۔پاکیزگی۔ (مریم:13)

8۔اللہ تعالیٰ سے ڈرنا۔ (مریم:13)

9۔والدین سے نیکی کرنا۔ (مریم:14)

ناکام لوگوں کے رویے

1۔سرکشی۔ (مریم:14)

2۔نافرمانی۔ (مریم:14)

آؤ کچھ کرلیں

1۔کتاب الٰہی کومضبوطی سے تھامنا ہے۔

2۔حضرت یحییٰ علیہ السلام جیسی صفات اپنے اندر پیدا کرنے کی کوشش کرنی ہے۔

(انشاءاللہ تعالیٰ)

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
1	کیامیں نے اللہ تعالیٰ کوصبح وشام یاد کرنے کاارادہ کرلیا ہے؟			
2	کیامیں نے اللہ تعالیٰ سے دُعائیں کرنے کاارادہ کرلیا ہے؟			
3	کیامیں نے والدین سے نیکی کرنے کاارادہ کرلیا ہے؟			
4	کیامیں نے کتاب کومضبوطی سے پکڑنے کاارادہ کرلیا ہے ہیں؟			
5	کیامیں نے نرم دلی کے لیےرب سے دُعائیں کرنے کاارادہ کرلیا ہے؟			
6	کیامیں نے پاکیزگی کے لیےرب سے دعائیں کرنے کاارادہ کرلیا ہے؟			

رکوع نمبر:5

مقصد زندگی

اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنا۔ (مریم:36)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔اللہ تعالیٰ جب کسی کام کا فیصلہ کرتا ہے،تو کہتا ہے ہو جا اور وہ ہو جاتا ہے۔ (مریم:35)

2۔اللہ تعالیٰ ہی رب ہے وہی عبادت کے لائق ہے۔ (مریم:36)

3۔اللہ تعالیٰ کے لئے کوئی بھی کام کرنا آسان ہے۔ (مریم:21)

4۔اللہ تعالیٰ ہی نے حضرت مریم علیہا السلام کے نیچے سے ایک چشمہ جاری کر دیا۔ (مریم:24)

5۔اللہ تعالیٰ کا یہ کام نہیں کہ وہ کسی کو بیٹا بنائے،وہ پاک ہے۔ (مریم:35)

6۔آخر کار اللہ تعالیٰ ہی زمین کی چیزوں کے وارث ہونے والے ہیں اور سب
لوگ اللہ تعالیٰ کی طرف پلٹائے جانے والے ہیں۔ (مریم:41)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔رسول اللہ ﷺ نے نماز ادا کرنا سکھائی۔ (مریم:31)

2۔رسول اللہ ﷺ نے زکوۃ ادا کرنا سکھایا۔ (مریم:31)

3۔رسول اللہ ﷺ نے والدہ سے حسن سلوک کرنا سکھایا۔ (مریم:32)

4۔رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنا سکھائی۔ (مریم:36)

کامیاب لوگوں کے رویے

1۔رحمٰن کی پناہ مانگنا۔ (مریم:18)

2۔نماز ادا کرنا۔ (مریم:31)

3۔زکوۃ ادا کرنا۔ (مریم:31)

4۔اپنی ماں کے ساتھ حسن سلوک کرنا۔ (مریم:32)

5۔اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنا۔ (مریم:36)

ناکام لوگوں کے رویّے

1۔سرکشی کرنا۔ (مریم:32)

2۔اختلاف کرنا۔ (مریم:37)

3۔کھلی گمراہی میں ہونا۔ (مریم:38)

انجام

کفر کرنے والوں کے لئے ایک بڑے دن میں حاضر ہونے پر ہلاکت ہے۔ (مریم:37)

آؤ کچھ کریں

1۔تا حیات نماز اور زکوٰۃ کی پابندی کرنی ہے۔

2۔اپنے والدین کا حق ادا کرنا ہے ان شاء اللہ تعالیٰ۔

منزل ہے کہاں تیری؟

		کیا	کسی حد تک	نہیں
1	کیا میں نے نماز کو دل کے جھکاؤ کے ساتھ ادا کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
2	کیا میں نے دل کی خوشی کے ساتھ زکوٰۃ کی ادائیگی کا ارادہ کرلیا ہے؟			
3	کیا میں نے والدہ سے حسن سلوک کا ارادہ کرلیا ہے؟			
4	کیا میں نے اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے رہنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			

رکوع نمبر:6

مقصد زندگی

دوسروں کو سیدھا راستہ دکھانا۔ (مریم:43)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر بڑا مہربان ہے۔ (مریم:47)

2۔رب کو پکار کر کوئی نامراد نہیں رہتا۔ (مریم:48)

3۔اللہ تعالیٰ ہی نیک اولاد عطا کرنے والا ہے۔ (مریم:49)

4۔اللہ تعالیٰ ہی اپنی رحمت سے نوازنے والا ہے۔ (مریم:50)

5۔اللہ تعالیٰ ہی سچی ناموری عطا کرنے والا ہے۔ (مریم:50)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔رسول اللہ ﷺ نے سچائی کی مثال قائم کی اور سچا بننا سکھایا۔ (مریم:41)

2۔رسول اللہ ﷺ نے شیطان کی عبادت سے روکا۔ (مریم:44)

3۔رسول اللہ ﷺ نے رب سے بخشش کی دعائیں کرنا سکھائیں۔ (مریم:47)

4۔رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کے راستے سے روکنے والوں سے جدا ہونے
کی تلقین کی۔ (مریم:49)

5۔رسول اللہ ﷺ نے شیطان کا ساتھی بننے سے بچایا۔ (مریم:45)

6۔ رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی زندگی کے اہم پہلوؤں کو سمجھایا۔ (مریم رکوع:2)

کامیاب لوگوں کے رویّے

1۔سچائی۔ (مریم:41)

2۔دوسروں کو سیدھا راستہ دکھانا۔ (مریم:43)

3۔شیطان کی عبادت نہ کرنے کا حکم دینا۔ (مریم:44)

4۔رب سے بخشش کی دُعائیں کرنا۔ (مریم:47)

5۔اللہ تعالیٰ کے راستے سے روکنے والوں سے جدا ہونا۔ (مریم:49)

ناکام لوگوں کے رویے

1۔شیطان کا ساتھی بننا۔ (مریم:45)

2۔اللہ تعالیٰ کے سوا دوسروں کو پکارنا۔ (مریم:48)

آؤ کچھ کرلیں

1۔اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر کسی کی بات نہیں ماننی۔

2۔اللہ تعالیٰ کی خاطر دوسروں کی بات اور طریقہ چھوڑ دینا ہے انشاءاللہ تعالیٰ۔

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
1	کیا میں نے سچا بننے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
2	کیا میں نے شیطان کی عبادت سے روکنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
3	کیا میں نے اللہ کے راستے سے روکنے والوں سے جدا ہونے کی حقیقت کو سمجھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
4	کیا میں نے شیطان کا ساتھی نہ بننے کا ارادہ کرلیا ہے؟			

رکوع نمبر: 7

مقصد زندگی

اللہ تعالیٰ کی عبادت پر قائم رہنا۔ (مریم:65)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو ہدایت عطا کرنے والا ہے اور انھیں منتخب کرنے والا ہے۔ (مریم:58)

2۔ اللہ تعالیٰ ان بندوں کو جنت کا وارث بنائے گا جو پرہیز گار ہیں۔ (مریم:63)

3۔ اللہ تعالیٰ کی ہم پایہ کوئی ہستی نہیں۔ (مریم:65)

4۔ اللہ تعالیٰ جو کچھ ہمارے پیچھے ہے اور جو کہ درمیان ہے سب کا مالک ہے۔ (مریم:64)

5۔ اللہ تعالیٰ بھولنے والا نہیں۔ (مریم:64)

6۔ اللہ تعالیٰ آسمانوں، زمین اور ان کے درمیان کی چیزوں کا مالک ہے۔ (مریم:65)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔ رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کی عبادت پر قائم رہنا سکھایا۔ (مریم:65)

2۔ رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ سے ڈر کر رہنا سکھایا۔ (مریم:63)

3۔ رسول اللہ ﷺ نے گھر والوں کو نماز اور زکوۃ کا حکم دینا سکھایا۔ (مریم:55)

4۔ رسول اللہ ﷺ نے نماز کو ضائع کرنے سے بچایا۔ (مریم:59)

5۔ رسول اللہ ﷺ خواہشات نفس کے پیچھے لگ جانے سے بچایا۔ (مریم:59)

6۔ رسول اللہ ﷺ نے رب کا پسندیدہ بندہ بننے کی ترغیب دی۔ (مریم:55)

کامیاب لوگوں کے رویے

1۔ وعدہ کا سچا ہونا۔ (مریم:54)

2۔ گھر والوں کو نماز اور زکوۃ کا حکم دینا۔ (مریم:55)

3۔رب کا پسندیدہ ہونا۔ (مریم:55)

4۔سچا ہونا۔ (مریم:56)

5۔اللہ تعالیٰ کی آیات سن کر روتے ہوئے سجدے میں گر جانا۔ (مریم:58)

6۔توبہ کرنا۔ (مریم:60)

7۔ایمان لا کر نیک عمل کرنا۔ (مریم:60)

8۔اللہ تعالیٰ سے ڈر کر رہنا۔ (مریم:63)

9۔اللہ تعالیٰ کی عبادت پر قائم رہنا۔ (مریم:65)

ناکام لوگوں کے رویے

1۔نماز کو ضائع کرنا۔ (مریم:59)

2۔خواہشات نفس کے پیچھے لگ جانا۔ (مریم:59)

3۔گمراہ ہونا۔ (مریم:59)

انجام

1۔جو لوگ توبہ کر لیں، ایمان لے آئیں اور نیک عمل کریں یہی جنت میں داخل ہوں گے۔
ان کی کچھ حق تلفی نہیں کی جائے گی۔ (مریم:60,61)

2۔اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والوں کو جنت کا وارث بنایا جائے گا۔ (مریم:60)

آؤ کچھ کرلیں

1۔وعدے کا سچا بننا ہے۔

2۔گھر والوں کو نماز کا حکم دینا ہے۔

3۔رب کا پسندیدہ بننا ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
1	کیا میں نے اللہ تعالیٰ کی عبادت پر قائم رہنے کا ارادہ کرلیا؟			
2	کیا میں نے اللہ تعالیٰ سے ڈر کر رہنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
3	کیا میں نے گھر والوں کو نماز اور زکوۃ کا حکم دینے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
4	کیا میں نے نمازوں کو ضائع کرنے سے بچانے کے لیے دُعائیں کرنے کا ارادہ رکرلیا ہے؟			
5	کیا میں نے خواہشات نفس کے پیچھے لگنے سے بچنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
6	کیا میں نے رب کے پسندیدہ بندوں کی خصوصیات کے بارے میں جاننے کا ارادہ کرلیا؟			

رکوع نمبر:8

مقصد زندگی

اللہ تعالیٰ سے ڈرنا۔ (مریم:72)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔ اللہ تعالیٰ انسان کو اس وقت پیدا کر چکے ہیں جبکہ وہ کچھ بھی نہ تھا۔ (مریم:67)

2۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو اور شیاطین کو ضرور لائیں گے۔ (مریم:68)

3۔ اللہ تعالیٰ متقیوں کو بچا لیں گے اور ظالموں کو گرا ہوا چھوڑ دیں گے۔ (مریم:72)

4۔ اللہ تعالیٰ گمراہی میں مبتلا لوگوں کو مہلت دیتا ہے۔ (مریم:75)

5۔ اللہ تعالیٰ ہر کہی جانے والی بات کو لکھ لیتا ہے۔ (مریم:79)

6۔ ہر انسان اکیلا ہمارے پاس حاضر ہو گا۔ (مریم:80)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔ رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ سے ڈرنا سکھایا۔ (مریم:72)

2۔ رسول اللہ ﷺ نے باقی رہنے والی نیکیوں کی رغبت دلائی۔ (مریم:76)

3۔ رسول اللہ ﷺ نے آخرت کا انکار کرنے کی حقیقت سمجھائی۔ (مریم:66)

4۔ رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کی آیات کا انکار کرنے والوں کی مجلسوں کی حقیقت
سمجھائی۔ (مریم:73)

5۔ رسول اللہ ﷺ نے سرکشی کی حقیقت سمجھائی۔ (مریم:69)

انجام

1۔ آخرت کا انکار کرنے والوں کو جہنم کے گرد گھٹنوں کے بل حاضر کیا جائے گا۔ (مریم:72)

2۔ سرکش لوگ جہنم میں جھونکے جانے کے زیادہ مستحق ہیں۔ (مریم:69)

3۔ باقی رہنے والی نیکیاں ثواب اور انجام کے اعتبار سے بہتر ہیں۔ (مریم:76)

کامیاب لوگوں کے رویّے

1۔ اللہ تعالیٰ سے ڈرنا۔ (مریم:72)

2۔ ایمان لانا۔ (مریم:73)

ناکام لوگوں کے رویّے

1۔ آخرت کا انکار کرنا۔ (مریم:66)

2۔ رحمٰن کے مقابلے میں سرکش بننا۔ (مریم:69)

3۔ ظلم کرنا۔ (مریم:72)

4۔ اللہ تعالیٰ کی آیات کا انکار کر کے اپنی مجلسوں کو زیادہ اچھا سمجھنا۔ (مریم:73)

5۔ گمراہ ہونا۔ (مریم:75)

6۔ اللہ تعالیٰ کے سوا معبود بنانا۔ (مریم:81)

آؤ کچھ کرلیں

1۔ آج دن میں پانچ مرتبہ اپنی موت کو، حشر کی پیشی کو توجہ کے ساتھ یاد کرنا ہے۔

2۔ ہر روز رات کو سونے سے پہلے اپنی موت اور اپنی پیشی کو یاد کر کے سونا ہے۔ (انشاء اللہ تعالیٰ)

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	کافی حد تک	نہیں
1	کیا میں نے اللہ تعالیٰ سے ڈرنے کی حقیقت کو سمجھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
2	کیا میں نے آخرت کا انکار کرنے کی حقیقت کو سمجھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
3	کیا میں نے اللہ تعالیٰ کی آیات کا انکار کرنے والوں کی مجلسوں سے بچنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
4	کیا میں نے سرکشی کی حقیقت کو سمجھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
5	کیا میں نے باقی رہنے والی نیکیاں کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			

رکوع نمبر 9

مقصد زندگی

اللہ تعالیٰ سے ڈر کر رہنا۔ (مریم:85)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔ اللہ تعالیٰ نے انکار کرنے والوں پر شیاطین بھیج دیئے ہیں۔ (مریم:83)

2۔ سب اللہ تعالیٰ کے حضور بندوں کی حیثیت میں پیش ہونے والے ہیں۔ (مریم:85,86)

3۔ اللہ تعالیٰ سب پر محیط ہے۔ (مریم:94)

4۔ اللہ تعالیٰ نے سب کو شمار کر رکھا ہے۔ (مریم:94)

5۔ سب قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہوں گے۔ (مریم:95)

6۔ ایمان لانے والوں اور نیک عمل کرنے والوں کے لئے عنقریب رحمٰن محبت پیدا کردے گا۔ (مریم:96)

7۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کو آسان کر کے نازل کیا ہے۔ (مریم:97)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔ رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ سے ڈر کر رہنا سکھایا۔ (مریم:85)

2۔ رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کی اولاد بنانے کی حقیقت کو واضح کیا۔ (مریم:92)

3۔ رسول اللہ ﷺ نے ہٹ دھرمی کی حقیقت کو واضح کیا۔ (مریم:97)

انجام

1۔ اللہ تعالیٰ سے ڈر جانے والوں کو مہمانوں کی طرح جمع کر کے لے جایا جائے گا۔ (مریم:85)

2۔ مجرموں کو پیاسے جانوروں کی طرح جہنم کی طرف ہانکا جائے گا۔ (مریم:86)

کامیاب لوگوں کے رویّے

1۔ اللہ تعالیٰ سے ڈر کر رہنا۔ (مریم:85)

2۔ایمان لانا۔ (مریم:96)

3۔نیک عمل کرنا۔ (مریم:96)

ناکام لوگوں کے رویّے

1۔اللہ تعالیٰ کی اولاد بنانا۔ (مریم:88,91)

2۔ہٹ دھرمی میں مبتلا ہونا۔ (مریم:97)

آؤ کچھ کرلیں

اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرنی ہے کہ جن لوگوں کو دعوت دیں ان کے دلوں میں ہماری محبت پیدا کردے۔(آمین)

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
1	کیا میں نے اللہ تعالیٰ سے ڈر کر رہنے کی حقیقت کو سمجھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
2	کیا میں نے اللہ تعالیٰ کی اولاد بنانے کی حقیقت کو سمجھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
3	کیا میں نے ہٹ دھرمی کو چھوڑنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			

رکوع نمبر:10

مقصد زندگی

اللہ تعالیٰ کی یاد کے لیے نماز قائم کرنا۔ (طٰہٰ:14)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔اللہ تعالیٰ نے قرآن اس لئے نازل کیا تاکہ ڈرنے والوں کے لیے نصیحت ہو۔ (طٰہٰ:3)

2۔اللہ تعالیٰ وسیع رحمت والا، عرش پر قائم ہے۔ (طٰہٰ:5)

4۔اللہ تعالیٰ زمین وآسمان کی ہر چیز کا مالک ہے۔ (طٰہٰ:6)

5۔اللہ تعالیٰ چپکے سے کہی ہوئی بلکہ اس سے بھی چُھپی ہوئی بات بھی جانتا ہے۔ (طٰہٰ:7)

6۔اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ (طٰہٰ:8)

7۔اللہ تعالیٰ کے لئے بہترین نام ہیں۔ (طٰہٰ:8)

8۔اللہ تعالیٰ نے قیامت کے وقت کو چُھپا رکھا ہے تاکہ ہر شخص اپنی کوشش کا بدلہ پالے۔ (طٰہٰ:15)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ سے ڈر کر رہنے والوں کے بارے میں بتایا۔ (طٰہٰ:3)

2۔رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کی یاد کے لیے نماز قائم کرنے کی حقیقت کو واضح کیا۔ (طٰہٰ:14)

3۔رسول اللہ ﷺ نے خواہش نفس کے پیچھے چلنے والوں کے بارے میں بتایا۔ (طٰہٰ:17)

4۔رسول اللہ ﷺ نے حضرت موسیٰ کی رب سے ملاقات کے بارے میں بتایا۔ (طٰہٰ رکوع:1)

کامیاب لوگوں کے رویّے

1۔اللہ تعالیٰ سے ڈرنا۔ (طٰہٰ:3)

2۔وحی کو سننا۔ (طٰہٰ:13)

3۔اللہ تعالیٰ کی بندگی کرنا۔ (طٰہٰ:14)

4۔ اللہ تعالیٰ کی یاد کے لیے نماز قائم کرنا۔ (طٰہٰ:14)

ناکام لوگوں کے رویّے

1۔ اللہ تعالیٰ کی کتاب پر ایمان نہ لانا۔ (طٰہٰ:16)

2۔ خواہش نفس کے پیچھے چلنا۔ (طٰہٰ:17)

آؤ کچھ کرلیں

1۔ یہ یقین رکھنا ہے کہ اللہ تعالیٰ دعوت دینے والوں کی حفاظت فرماتے ہیں۔

2۔ قرآن کی نصیحت سے فائدہ اٹھانے کیلئے خشیت پیدا کرنی ہے۔ (انشاء اللہ تعالیٰ)

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
1	کیا میں نے اللہ تعالیٰ سے ڈر کر رہنے والوں کے بارے میں جاننے کا ارادہ کرلیا؟			
2	کیا میں نے اللہ تعالیٰ کی یاد کے لیے نماز قائم کرنے کی حقیقت کو سمجھنے کا ارادہ کرلیا؟			
3	کیا میں نے خواہش نفس کے پیچھے چلنے والوں کے بارے میں جاننے کا ارادہ کرلیا؟			
4	کیا میں نے اللہ تعالیٰ کی بندگی کرنے کی حقیقت کو سمجھنے کا ارادہ کرلیا؟			

رکوع نمبر 11

مقصدِ زندگی

1۔کثرت سے اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کرنا۔ (طٰہٰ:33)

2۔کثرت سے اللہ تعالیٰ کا چرچا کرنا۔ (طٰہٰ:34)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔اللہ تعالیٰ ہمیشہ بندوں کے حال کو دیکھتا رہتا ہے۔ (طٰہٰ:35)

2۔اللہ تعالیٰ انسان پر احسانات کرنے والا ہے۔ (طٰہٰ:37)

3۔اللہ تعالیٰ ہی پرورش کے انتظامات کرنے والا ہے۔ (طٰہٰ:39)

4۔اللہ تعالیٰ ہی انسانوں کو اپنے کام کا بنانے والا ہے۔ (طٰہٰ:41)

5۔اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کو صورت عطا کی پھر اسے ہدایت دی۔ (طٰہٰ:50)

6۔اللہ تعالیٰ نہ غلطی کرتا ہے نہ بھولتا ہے۔ (طٰہٰ:52)

7۔اللہ تعالیٰ نے زمین کا فرش بچھایا اور اس میں راستے بنائے، آسمان سے پانی برسایا
اور پھر اس کے ذریعے سے مختلف اقسام کی پیداوار نکالی۔ (طٰہٰ:53)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔رسول اللہ ﷺ نے کثرت سے اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کرنا سکھایا۔ (طٰہٰ:33)

2۔رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کا کثرت سے چرچا کیا۔ (طٰہٰ:34)

3۔رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کی نگاہوں کو محسوس کروایا۔ (طٰہٰ:35)

4۔رسول اللہ ﷺ نے نرم بات کرنی سکھائی۔ (طٰہٰ:44)

5۔رسول اللہ ﷺ نے ہدایت کی پیروی کرنی سکھائی۔ (طٰہٰ:47)

6۔رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ سے ڈرنے کی حقیقت سمجھائی۔ (طٰہٰ:44)

کامیاب لوگوں کے رویّے

1۔ کثرت سے اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کرنا۔ (طٰہٰ:33)

2۔ اللہ تعالیٰ کا کثرت سے چرچا کرنا۔ (طٰہٰ:34)

3۔ اللہ تعالیٰ کے بصیر ہونے کو محسوس کرنا۔ (طٰہٰ:35)

4۔ اللہ تعالیٰ کی یاد میں سستی نہ کرنا۔ (طٰہٰ:42)

5۔ نرم بات کرنا۔ (طٰہٰ:44)

6۔ نصیحت قبول کرنا۔ (طٰہٰ:44)

7۔ اللہ تعالیٰ سے ڈرنا۔ (طٰہٰ:44)

8۔ ہدایت کی پیروی کرنا۔ (طٰہٰ:47)

ناکام لوگوں کے رویّے

1۔ سرکشی کرنا۔ (طٰہٰ:43,45)

2۔ ہدایت کو جھٹلانا۔ (طٰہٰ:48)

3۔ ہدایت سے منہ موڑنا۔ (طٰہٰ:48)

آؤ کچھ کرلیں

1۔ اللہ تعالیٰ سے شرح صدر کی دعائیں کرنی ہیں۔

2۔ سچا داعی بننے کیلیے اللہ تعالیٰ سے دعائیں کرنی ہیں۔

3۔ علم کثیر حاصل کرنا ہے۔

4۔ ذکر کثیر کرنا ہے۔

5۔ Communication skill کو بہتر بنانا ہے انشاءاللہ تعالیٰ۔

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
1	کیا میں نے کثرت سے اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
2	کیا میں نے کثرت سے اللہ تعالیٰ کو یاد کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
3	کیا میں نے اللہ تعالیٰ کی نگاہوں کو محسوس کرنے کی حقیقت کو سمجھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
4	کیا میں نے نرم بات کرنا سیکھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
5	کیا میں نے اللہ تعالیٰ سے ڈر کر رہنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
6	کیا میں نے ہدایت کی پیروی کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			

رکوع نمبر:12

مقصد زندگی

پاکیزگی اختیار کرنا۔ (طٰہٰ:76)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔اللہ تعالیٰ نے انسان کو زمین سے پیدا کیا ہے، زمین میں لے جائے گا اور زمین سے وہ نکالا جائے گا۔ (طٰہٰ:55)

2۔اللہ تعالیٰ اپنے اوپر جھوٹی تہمتیں باندھنے والوں کو سخت عذاب سے فنا کر دینے والا ہے۔ (طٰہٰ:61)

3۔اللہ تعالیٰ ہی خوف کو انسان سے دور کر دینے والا ہے۔ (طٰہٰ:68)

4۔اللہ تعالیٰ ہی ہمیں پیدا کرنے والا ہے، وہی خطائیں معاف کرنے والا ہے۔ (طٰہٰ:55,73)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔رسول اللہ ﷺ نے پاکیزگی اختیار کرنا سکھایا۔ (طٰہٰ:76)

2۔رسول اللہ ﷺ نے اللہ والوں کے خلاف محاذ آرائی کی حقیقت واضح کی۔ (طٰہٰ:63,64)

3۔رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ سے بخشش کی اُمید دلائی۔ (طٰہٰ:73)

انجام

1۔مجرم کے لیے جہنم ہے جس میں وہ نہ جیئے گا نہ مرے گا۔ (طٰہٰ:74)

2۔پاکیزگی اختیار کرنے والوں کے لئے ہمیشہ رہنے والے باغ ہیں جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں۔اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ (طٰہٰ:76)

کامیاب لوگوں کے رویّے

1۔اللہ تعالیٰ پر ایمان لانا۔ (طٰہٰ:73)

2۔اللہ تعالیٰ سے بخشش کی اُمید رکھنا۔ (طٰہٰ:73)

3۔ نیک بن کر رہنا۔ (طٰہٰ:76)

4۔ پاکیزگی اختیار کرنا۔ (طٰہٰ:76)

ناکام لوگوں کے رویّے

1۔ رب کی بات کو جھٹلانا۔ (طٰہٰ:56)

2۔ جھوٹ گھڑنا۔ (طٰہٰ:61)

3۔ آپس میں اختلاف کرنا۔ (طٰہٰ:62)

4۔ اللہ والوں کے خلاف محاذ آرائی کرنا۔ (طٰہٰ:63,64)

5۔ مجرم بننا۔ (طٰہٰ:74)

آؤ کچھ کرلیں

1۔ اللہ تعالیٰ کی طرف بلانے والا سچا داعی بننا ہے۔

2۔ پاکیزہ زندگی اختیار کرنی ہے ان شاء اللہ تعالیٰ۔

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
1	کیا میں نے پاکیزگی اختیار کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
2	کیا میں نے اللہ والوں کے خلاف محاذ آرائی کی حقیقت کو سمجھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
3	کیا میں نے بخشش کی اُمید رکھنے کی حقیقت کو سمجھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
4	کیا میں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام اور جادوگروں کے بارے میں جاننے کا ارادہ کرلیا ہے؟			

رکوع نمبر:13

مقصد زندگی

اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کے لیے جلدی کرنا۔ (طٰہٰ:84)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔اللہ تعالیٰ ہی دشمنوں سے نجات دینے والا ہے۔ (طٰہٰ:80)

2۔اللہ تعالیٰ جس پر اپنا غضب کرتا ہے، وہ گر کر رہتا ہے۔ (طٰہٰ:81)

3۔اللہ تعالیٰ ہی اچھے وعدے کرنے والا ہے۔ (طٰہٰ:86)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔رسول اللہ ﷺ نے اپنی قوم کو گمراہ کرنے والوں کے بارے میں بتایا۔ (طٰہٰ:79)

2۔رسول اللہ ﷺ نے اپنی قوم کو صحیح راہنمائی نہ کرنے والوں کے بارے میں بتایا۔ (طٰہٰ:79)

3۔رسول اللہ ﷺ نے وعدہ خلافی کی حقیقت سمجھائی۔ (طٰہٰ:86)

4۔رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کو راضی کرنا سکھایا۔ (طٰہٰ:84)

کامیاب لوگوں کے رویّے

1۔توبہ کرنا۔ (طٰہٰ:82)

2۔ایمان لانا۔ (طٰہٰ:82)

3۔نیک عمل کرنا۔ (طٰہٰ:82)

4۔سیدھے راستے پر چلنا۔ (طٰہٰ:82)

5۔اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کے لیے جلدی کرنا۔ (طٰہٰ:84)

ناکام لوگوں کے رویّے

1۔اپنی قوم کو گمراہ کرنا۔ (طٰہٰ:79,85)

2۔اپنی قوم کی صحیح راہ نمائی نہ کرنا۔ (طٰہٰ:79)

3۔سرکشی کرنا۔ (طٰہٰ:81)

4۔وعدہ خلافی کرنا۔ (طٰہٰ:86)

آؤ کچھ کرلیں

1۔اللہ تعالیٰ کا دیا ہوا رزق کھا کر سرکشی نہیں کرنی۔

2۔غلطیوں اور گناہوں سے مسلسل توبہ کرنی ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
1	کیا میں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے حالات کے بارے میں جاننے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
2	کیا میں نے اپنی قوم کو گمراہ کرنے والوں کے بارے میں جاننے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
3	کیا میں نے صحیح راہ نمائی نہ کرنے کی حقیقت کو سمجھنے کا ارادہ لیا ہے؟			
4	کیا میں نے وعدہ خلافی نہ کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
5	کیا میں نے اللہ کو راضی کرنے میں جلدی کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			

رکوع نمبر:14

مقصد زندگی

رسول اللہ ﷺ کی پیروی کرنا۔ (طٰہٰ:90)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔ قیامت کے دن مجرم جو باتیں کریں گے، اللہ تعالیٰ ان کو خوب جانتا ہے۔ (طٰہٰ:104)

2۔ ہمارا رب رحمٰن ہے۔ (طٰہٰ:90)

3۔ ہمارا معبود تو بس ایک ہی اللہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ (طٰہٰ:98)

4۔ اللہ تعالیٰ کا علم ہر چیز پر حاوی ہے۔ (طٰہٰ:98)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔ رسول اللہ ﷺ نے اطاعت کرنا سکھائی۔ (طٰہٰ:90)

2۔ رسول اللہ ﷺ نے نفس کے سمجھانے پر یقین کرنے کی حقیقت سمجھائی۔ (طٰہٰ:96)

3۔ رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کے ذکر سے منہ موڑنے کی حقیقت سمجھائی۔ (طٰہٰ:100)

4۔ رسول اللہ ﷺ نے غیر اللہ کی پرستش پر جمے رہنے کی حقیقت سمجھائی۔ (طٰہٰ:91)

انجام

اللہ تعالیٰ کی کتاب سے منہ موڑنے والا قیامت کے دن گناہوں کا بوجھ اُٹھائے گا اور اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہے گا۔ (طٰہٰ:100)

کامیاب لوگوں کے رویے

رسول کی پیروی کرنا۔ (طٰہٰ:90)

ناکام لوگوں کے رویے

1۔ غیر اللہ کی پرستش پر جمے رہنا۔ (طٰہٰ:91)

2۔ نفس کے سمجھانے پر یقین کرنا۔ (طٰہٰ:96)

3۔اللہ تعالیٰ کے ذکر سے منہ موڑنا۔ (طٰہٰ:100)

آؤ کچھ کریں

1۔برائی کو برداشت نہیں کرنا، اس سے روکنا ہے۔

2۔نیکی کا حکم دینا ہے۔

3۔صراط مستقیم پر چلنے کے لیے قرآن سیکھنے کی دعوت دینی ہے۔(انشاءاللہ تعالیٰ)

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
1	کیا میں نے رسول اللہ ﷺ کی پیروی کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
2	کیا میں نے نفس کے سمجھانے پر یقین کرنے سے بچنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
3	کیا میں نے اللہ تعالیٰ کی کتاب سے منہ موڑنے سے بچنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
4	کیا میں نے غیر اللہ کی پرستش سے بچنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
5	کیا میں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام اور سامری کی گفتگو کی حقیقت جاننے کا ارادہ کرلیا ہے؟			

رکوع نمبر:15

مقصد زندگی

1۔اللہ تعالیٰ سے علم میں اضافے کی دُعائیں کرنا۔ (طٰہٰ:114)

2۔اللہ تعالیٰ سے ڈر کر رہنا۔ (طٰہٰ:113)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔اللہ تعالیٰ پہاڑوں کو دھول بنا دیں گے۔ (طٰہٰ:105)

2۔اللہ تعالیٰ زمین کو چٹیل ہموار میدان بنا دیں گے۔ (طٰہٰ:106)

3۔اللہ تعالیٰ لوگوں کا اگلا پچھلا سب حال جانتا ہے۔ (طٰہٰ:110)

4۔اللہ تعالیٰ کے آگے کل سر جھک جائیں گے،آواز دب جائے گی۔ (طٰہٰ:111)

5۔اللہ تعالیٰ نے قرآن نازل کیا ہے تاکہ لوگوں کو تنبیہ ہو اور کچھ ہوش کے آثار پیدا ہوں۔ (طٰہٰ:113)

6۔اللہ تعالیٰ بادشاہ حقیقی ہے۔ (طٰہٰ:114)

7۔اللہ تعالیٰ ہی علم میں اضافہ عطا کرسکتا ہے۔ (طٰہٰ:114)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔رسول اللہ ﷺ نے علم کے اضافے کی دُعائیں سکھائیں۔ (طٰہٰ:114)

2۔رسول اللہ ﷺ نے عہد کو بھول جانے کی حقیقت سمجھائی۔ (طٰہٰ:115)

3۔رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ سے ڈر کر رہنا سکھایا۔ (طٰہٰ:113)

4۔رسول اللہ ﷺ نے آخرت کی حقیقت سمجھائی۔ (طٰہٰ:105-111)

انجام

1۔آخرت میں وہ ناکام ہوگا جس نے ظلم کا بوجھ اُٹھایا ہوگا۔ (طٰہٰ:111)

2۔نیک عمل کرنے والے مومنوں کو ظلم یا حق تلفی کا ڈر نہ ہوگا۔ (طٰہٰ:112)

کامیاب لوگوں کے رویّے

1۔ نیک عمل کرنا۔ (طٰہٰ:112)

2۔ مؤمن بن کر رہنا۔ (طٰہٰ:112)

3۔ اللہ تعالیٰ سے ڈر کر رہنا۔ (طٰہٰ:113)

4۔ قرآن پڑھنے میں جلدی نہ کرنا۔ (طٰہٰ:114)

5۔ اللہ تعالیٰ سے علم میں اضافے کے لیے دُعائیں کرنا۔ (طٰہٰ:114)

ناکام لوگوں کے رویّے

1۔ ظلم کا بوجھ اُٹھانا۔ (طٰہٰ:111)

2۔ عہد کو بھول جانا۔ (طٰہٰ:115)

3۔ عزم کی کمی کرنا۔ (طٰہٰ:115)

آؤ کچھ کریں

آج اپنے دل کو ہموار کرنے کے لیے قرآن سے مضبوط تعلق بنانا ہے قرآن سے ایسا تعلق بنانا ہے کہ مجھ میں ہوش کے آثار پیدا ہو جائیں۔ (انشاءاللہ تعالیٰ)

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
1	کیا میں نے مومن بن کر رہنے کی حقیقت کو سمجھنے کا ارادہ لیا ہے؟			
2	کیا میں نے علم میں اضافہ کی دُعائیں کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
3	کیا میں نے عہد کو بھول جانے کی حقیقت کو سمجھنے کا ارادہ لیا ہے؟			
4	کیا میں نے اللہ تعالیٰ سے ڈر کر رہنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
5	کیا میں نے قیامت اور حشر کی پیشی کے بارے میں جاننے کا ارادہ کرلیا ہے؟			

رکوع نمبر:16

مقصد زندگی

ہدایت کی پیروی کرنا۔ (طٰہٰ:123)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔اللہ تعالیٰ مہربان اور ہدایت دینے والا ہے۔ (طٰہٰ:122)

2۔اللہ تعالیٰ کی ہدایت کی پیروی کرنے والا نہ گمراہ ہوگا، نہ بدبختی میں مبتلا ہوگا۔ (طٰہٰ:123)

3۔جو اللہ تعالیٰ کے ذکر سے منہ موڑے گا، اس کے لیے دنیا کی زندگی تنگ ہوگی اور وہ قیامت کے دن اندھا اٹھایا جائے گا۔ (طٰہٰ:124)

4۔اللہ تعالیٰ حد سے گزرنے والوں اور آیات کا انکار کرنے والوں کو دنیا میں بھی بدلہ دیتے ہیں۔ (طٰہٰ:127)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔رسول اللہ ﷺ نے ہدایت کی پیروی کرنا سکھائی۔ (طٰہٰ:123)

2۔رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کے ذکر سے منہ موڑنے کی حقیقت سمجھائی۔ (طٰہٰ:124)

انجام

جو اللہ تعالیٰ کے ذکر (قرآن مجید) سے منہ موڑے گا اس پر دنیا کی زندگی تنگ ہوگی اور اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن اندھا اٹھائے گے۔ (طٰہٰ:124)

کامیاب لوگوں کے رویے

1۔ہدایت کی پیروی کرنا۔ (طٰہٰ:123)

ناکام لوگوں کے رویے

1۔سجدے سے انکار کرنا۔ (طٰہٰ:116)

2۔ربّ کی نافرمانی کرنا۔ (طٰہٰ:121)

3۔ گمراہ ہونا۔ (طٰہٰ:123)

4۔ اللہ تعالیٰ کے ذکر سے منہ موڑنا۔ (طٰہٰ:124)

5۔ اللہ تعالیٰ کی آیات کو جھٹلانا۔ (طٰہٰ:127)

6۔ حد سے گزرنا۔ (طٰہٰ:127)

آؤ کچھ کر لیں

شیطان کے بہکاووں سے بچنے کیلئے اللہ تعالیٰ کے ذکر سے جڑنا ہے۔ (انشاء اللہ تعالیٰ)

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک (?)	بہت حد تک (?)	نہیں (?)
1	کیا میں نے حضرت آدم علیہ السلام کی بھول کے بارے میں جاننے کا ارادہ کر لیا ہے؟			
2	کیا میں نے ہدایت کی پیروی کرنے کا ارادہ کر لیا ہے؟			
3	کیا میں نے قرآن مجید سے منہ موڑنے سے بچنے کا ارادہ کر لیا ہے؟			

رکوع نمبر: 17

مقصد زندگی

ہدایت کا راستہ اختیار کرنا۔ (طٰہٰ:135)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔ اللہ تعالیٰ کا دیا ہوا رزق ہی بہتر اور باقی رہنے والا ہے۔ (طٰہٰ:131)

2۔ رزق تو اللہ تعالیٰ ہی دے رہا ہے۔ (طٰہٰ:132)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔ رسول اللہ ﷺ نے صبر کرنا سکھایا۔ (طٰہٰ:130)

2۔ رسول اللہ ﷺ نے ربّ کی حمد کے ساتھ تسبیح کرنی سکھائی۔ (طٰہٰ:130)

3۔ رسول اللہ ﷺ نے نماز کی پابندی کرنی سکھائی۔ (طٰہٰ:130)

4۔ رسول اللہ ﷺ نے ہدایت کا راستہ اختیار کرنا سکھایا۔ (طٰہٰ:135)

انجام

بہتر انجام تو اللہ تعالیٰ سے ڈر جانے والوں کے لیے ہے۔ (طٰہٰ:132)

کامیاب لوگوں کے رویّے

1۔ صبر کرنا۔ (طٰہٰ:130)

2۔ ربّ کی حمد کے ساتھ تسبیح کرنا۔ (طٰہٰ:130)

3۔ دنیا کے ساز و سامان کی طرف نظر اُٹھا کر بھی نہ دیکھنا۔ (طٰہٰ:131)

4۔ گھر والوں کو نماز کا حکم دینا۔ (طٰہٰ:132)

5۔ نماز کی پابندی کرنا۔ (طٰہٰ:132)

6۔ اللہ تعالیٰ سے ڈر کر رہنا۔ (طٰہٰ:132)

7۔ ہدایت اختیار کرنا۔ (طٰہٰ:135)

ناکام لوگوں کے رویے

ربّ سے نشانیوں کا مطالبہ کرنا۔ (طٰہٰ:133)

آؤ کچھ کرلیں

1۔دعوت کے نتیجے میں صبر کرنا ہے۔

2۔اپنے رب کی تسبیح کرنی ہے۔

3۔گھر والوں کو نماز کی تلقین کرنی ہے انشا اللہ تعالی۔

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
1	کیا میں نے صبر کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
2	کیا میں نے اللہ تعالی کی حمد کے ساتھ تسبیح کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
3	کیا میں نے نماز کی پابندی کرنے اور گھر والوں کو نماز کا حکم دینے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
4	کیا میں نے ہدایت کا راستہ اختیار کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			